غیر قانونی قبضہ اور تجاوزات کے تعلق سے حکومت کا فیصلہ واجب

وزیر اعلیٰ ممتابنرجی کی ہدایت کا خیر مقدم کرتا ہوں: سریش مشرا

مگلی (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ دنوں نواتو میں ریاست کی میونسپلٹی کے چیئرمین اور دیگر انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے غیر قانونی طریقے سے سرکاری زمین پر قبضہ اور راستوں کے آس پاس تجاوزات کے خلاف سخت ناراضگی ظاہر کی اور اس کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ وزیر اعلیٰ کے اس فیصلہ اور ہدایت کا چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے خیر مقدم کیا اور کہا کہ بہت پہلے ہونا چاہئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ چاپدانی میں بھی کچھ جگہوں پر غیر قانونی قبضہ کے تعلق سے تحریری طور پر گزشتہ سال ہی وزیر اعلیٰ، ڈی جی ایم اور پولس کمشنر سے درخواست پیش کی تھی۔ ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر نذر و ناظر درخواست کو پیش یا جائے گا۔

چیئرمین سریش مشرا نے کہا کہ چاپدانی میں بھی بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں غیر قانونی طریقے سے بازار و ہاٹ لگتے ہیں جس سے مکمل طور پر آمد و رفت ٹھپ ہو جاتی ہے۔ انہوں نے چاپدانی میں لگنے والے مکمل بازار کی طرف اشارہ کیا جس

کی وجہ سے راستے بالکل ٹھپ جاتے ہیں۔ گاڑیوں کی آمد و رفت مشکل ہو جاتی ہے۔ اس طرح بہت سے علاقے ہیں جو کاندانہ اپنی دکان سے آگے بڑھ کر پھیلاؤ نہ بنا چکے ہیں۔ یہی نہیں بہت سے تعمیراتی کاروبار کرنے والے لوگ راستے پر اینٹ، بالو وغیرہ پھیلا کر کاروبار کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جلد ہی کارروائی کرنے کا یقین دلایا۔ پہلے مائک کے ذریعہ اطلاع دی جائے گی پھر اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ پولس انتظامیہ کو اطلاع دی جا چکی ہے۔

ہوڑہ میں بھتہ خوری کے الزام میں ترنمول لیڈر گرفتار

کولکاتا (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ کی سخت ہدایات کے بعد پولس انتظامیہ متحرک ہوئی ہے۔ ہوڑہ کی ایک فیکٹری میں تولہ بازی اور رنگداری ٹیکس کے الزامات میں پھنس کر ترنمول پنچایت پردھان اور اس کے ساتھی پولس ریمانڈ پر ہیں۔ کل چار لوگوں کو بھی گرفتار کیا گیا جن میں ترنمول اقلیتی سیل کے سابق بوتھ صدر بھی شامل ہیں۔ تھانہ ڈومجور کی پولس نے چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ میڈیو طور پر مزمر ڈومجور کے علاقے جالان کمپلیکس میں واقع ایک فیکٹری میں گیا اور بھاری رقم لائی۔ اس کی شکایت پولس میں کی گئی اس کے بعد پولس حرکت میں آئی ہے۔ جمعرات کو پولیس نے گرفتار افراد کو ہاوڑہ عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے پولس حراست میں دے دیا ہے۔

رانا گھاٹ ضمنی انتخاب میں ہوسکتا ہے بی جے پی کو فائدہ

کولکاتا (ایس این بی)

ندیا ضلع کے رانا گھاٹ-جنوبی اسمبلی حلقہ میں 10 جولائی کو ہونے والے ضمنی انتخاب میں بی جے پی تین وجوہات کی وجہ سے مضبوط پوزیشن میں ہے۔ پہلی وجہ یہ ہے پی کیمپ کے لیے متواڑوں کی زبردست حمایت ہے، جو نہ صرف برقرار ہے بلکہ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں اس میں کچھ صحت کا اضافہ بھی ہوا ہے۔ یہ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے بنگاؤں اور نادیہ ضلع کے رانا گھاٹ کے دو متواڑی اکثریتی پارلیمانی حلقوں کے نتائج سے ظاہر ہوا، جہاں بی جے پی کے موجودہ ممبران پارلیمنٹ آرام سے فرق سے دونوں سیٹیں برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ رانا گھاٹ-جنوبی، رانا گھاٹ لوک سبھا کے تحت سات اسمبلی حلقوں میں سے ایک۔ نے حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی بنگلہ ناتھ کلکوت کی زبردست جیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ راتی نابی جے پی قیادت کو یقین ہے کہ انہیں ضمنی انتخابات میں متواڑ سماج کی مکمل حمایت حاصل رہے گی۔ متواس ایک پسماندہ طبقے کی کمیونٹی ہے جو بنگلہ دیش کے مہاجرین کے طور پر مغربی بنگال آئی تھی۔ دوسرا عنصر رانا گھاٹ-جنوبی سے ترنمول کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر کوشک منی ادھیکاری کی ٹرن کوٹ امیج ہے، جو 2021 کے اسمبلی انتخابات میں اسی اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ تاہم، انہوں نے لوک سبھا انتخابات سے عین قبل ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی اور حکمران پارٹی کے امیدوار کے طور پر رانا گھاٹ لوک-سبھا حلقہ سے انتخاب لڑا، جس سے انہیں ریاستی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا۔ تاہم، وہ لوک-سبھا انتخابات ہار گئے اور ترنمول کانگریس نے انہیں اسمبلی ضمنی انتخابات کے لیے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اب جب رانا گھاٹ-جنوبی ضمنی انتخاب میں ادھیکاری، بی جے پی کے متوج کمار رسوا اور سی پی آئی (ایم) کے ارندم سواس کے درمیان سہ رخی مقابلہ دیکھا جا رہا ہے، پچھلے انتخابات کے امیدوار شاردلی بی جے پی کیمپ کے لیے ایک اور تسلی بخش عنصر ہیں۔

2021 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں، ادھیکاری 16 ہزار 515 ووٹوں کے فرق سے بی جے پی امیدوار کے طور پر رانا گھاٹ-جنوبی سے منتخب ہوئے تھے۔ تاہم، 2024 کے لوک-سبھا انتخابات کے اسمبلی وارتائج کے مطابق، ادھیکاری، ترنمول کانگریس کے امیدوار کے طور پر، 2024 میں 35 ہزار 936 ووٹوں کے بڑے فرق سے پچھڑ گئے۔ اس لیے متواسماوات مخالف کے ٹرن کوٹ امیج اور پچھلے الیکشن کے امیدوار بننے والے ضمنی انتخابات میں بی جے پی کو کم و بیش آرام دہ پوزیشن میں رکھتے ہیں۔ ماضی میں پرامن ووٹنگ کا ریکارڈ برقرار رکھنے کے باوجود، الیکشن کمیشن (ای سی آئی) نے ضمنی انتخابات میں مرکزی مسلح افواج کے اہلکاروں کی 12 کمپنیوں کو رانا گھاٹ-جنوبی میں تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ٹیٹا گڑھ کے علاقے میں کھٹیا کی اہمیت اب بھی برقرار

آج بھی یہاں دیسی چارپائیاں چٹائی کی قیمت پر دستیاب ہیں، حکومتی تعاون کی ضرورت

ٹیٹا گڈھ (ایس این بی)

ایک وقت تھا جب کھٹیا ہر گھر میں دستیاب ہوتی تھی لیکن بدلتے وقت نے ان کھٹیوں کو غائب گھروں میں ڈال دیا ہے۔ لیکن آج بھی بھلا گڑھ کے ایک محلے میں کھٹیا کو اتنی ہی اہمیت کے ساتھ رکھا جاتا ہے جیسے یہ چارپائی نہیں بلکہ تخت ہو۔ یہ علاقہ ٹیٹا گڑھ کا کھٹیا علاقہ ہے جس نے انگریزوں کے دور سے لے کر اب تک بہار اور اتر پردیش کی ثقافت کو محفوظ رکھا ہوا ہے۔ یہاں آج بھی لوگ نہ صرف کھٹیا بناتے اور بیچتے ہیں بلکہ آج بھی لوگوں کے گھروں میں بستروں کی جگہ کھٹیا استعمال ہوتی ہیں۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ یہ نہ صرف گھر بلکہ لیتا ہے بلکہ جنہیں اس پر بیٹھنا بھی کرسی سے زیادہ آرام دہ لگتا ہے۔ جوٹ مل کے مزدوروں کے چھوٹے کوارٹرز میں جگہ کی کو د کھیتے ہوئے یہ کھٹیاں کے لیے بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ شاید اسی لیے اسے تعلیق کرنے والے فنکاروں کا آج بھی زندہ ہے۔

ٹیٹا گڑھ کے کھٹیا علاقے کے مشہور پلنگ بنانے والے سداننند شرما نے کہا کہ ایک طرح سے یہ ان کے خاندان کا آبائی کاروبار ہے جس پر ان کا خاندان آج بھی انحصار کرتا ہے۔ کھٹیا بیچ کر حاصل ہونے والی آمدنی ہی دو بیٹوں کی تعلیم اور اپنے خاندان کی کفالت کا واحد ذریعہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ چارپائیوں کی فروخت دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ پہلے لوگ یہاں دور دراز سے آتے تھے اور اپنی ضرورت اور آرام کے مطابق چارپائیاں منگواتے تھے لیکن اب اسے استعمال کرنے والوں کی تعداد کم ہوگئی ہے۔ اہل محلہ نے البتہ ہمارے کاروبار کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ اس نے بتایا کہ اب بھی وہ کھٹیا بناتا ہے جس میں ان کے دو بیٹے بھی ان کی مدد کرتے ہیں۔ اس نے کھٹیا بنانا اپنے پردادا سے سیکھا تھا۔

یہ بات انہوں نے اپنے بیٹوں کو بھی سکھائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ایک چٹائی کے برابر قیمت پر کھٹیا فروخت کرتے ہیں۔ انہیں ایک کھٹیا تیار کرنے میں صرف چند گھنٹے لگتے ہیں۔ اس سے پہلے جوٹ ملوں سے بچے جوٹ کی رسیاں کم قیمت پر دستیاب تھیں جن سے وہ مضبوطی رسیاں تیار کر سکتی تھیں۔ پہلے خرچ کم اور کمائی اچھی تھی لیکن اب لاگت زیادہ ہو گئی ہے۔ اس کے مقابلے میں کمائی کم ہے۔ 400 روپے کی کھٹیا سے تقریباً 100 سے 150 روپے کما رہے ہیں۔ علاقے میں پہلے 16 سے 17 کھٹیا کی دکانیں تھیں لیکن ان کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے۔

ٹیٹا گڑھ کے چیئرمین کملیش ساہو نے کہا کہ کھٹیا محلہ کی تاریخ برسوں پرانی ہے۔ اب بھی کچھ لوگ کھٹیا بناتے ہیں اور اس سے روزی کماتے ہیں لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں بنانے والوں کو عوام کی حمایت حاصل ہو۔ لوگوں کو اسے استعمال کرنا چاہئے۔ بیرک پور میں منگل پانڈے اڈیان کے قریب ایک مشہور ریستوراں چلانے والے تاجر تاپس بھکت نے کہا کہ آج بھی لوگ ان کے ریستوراں میں آتے ہیں اور وہیں کھٹیا پر بیٹھ کر کھانا پسند کرتے ہیں۔ علاقے کے رہائشی اور استاد و نے لال نے کہا کہ یہ ایک دیسی فن ہے، اسے بچانے کے لیے ہم سب کو اس کے استعمال پر زور دینا چاہیے۔

زیادہ منافع کی لالچ میں گنوانے پڑے 22 لاکھ روپے

فرضی ویب سائٹ بنا کر ٹھگی کرنے والا جھارکھنڈ کا گروہ گرفتار

شیخ ضیا، الدین

شیئر ٹریڈنگ میں رقم لگانے اور زیادہ منافع کا لالچ دے کر لاکھوں روپے کی ٹھگی کے الزام میں پولس نے جھارکھنڈ کے دو جعلسازوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ پکڑے گئے ملزمین کے نام عارف ربانی (عمر 32 سال) اور مستقیم انصاری (عمر 30 سال) ہیں۔ دونوں ہی جھارکھنڈ کے دیوگھر ضلع کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں فرضی ویب سائٹ بنا کر لوگوں کو زیادہ منافع کا لالچ دے کر ان سے رقم وصولتے تھے۔

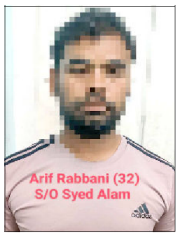

پولس ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق متاثرہ نے بو بازار تھانہ میں شکایت درج کرائی کہ 20 اپریل 2024 کو ایک مجرمانہ سازش کے تحت نا معلوم افراد نے انہیں واٹس ایپ پر میسیج بھیج کر ان سے رابطہ قائم کیا اور اسٹاک ٹریڈنگ سب 'G.6' بلاک ڈیلز/ہلیمودت میں زیادہ منافع کے وعدے کے ساتھ شیئر ٹریڈنگ میں سرمایہ کاری پر آمادہ کیا۔ شکایت کنندہ نے 21.95 لاکھ روپے مختلف قسط میں ان کے دیے گئے اکاؤنٹ نمبر پر بھیجے لیکن نہ ہی اصل اور نہ ہی منافع کی رقم ملی۔ پولس نے بتایا کہ محاسبے کی تفتیش کے دوران کولکاتا پولس کی خفیہ محکمہ کی 26 جون کو معلوم ہوا تھا کہ مذکورہ جعلسازی میں ملوث ملزمین کولکاتا آ رہے ہیں جس پر کارروائی کرتے ہوئے پولس کی ایک ٹیم دمدم ہوائی اڈے پر گئی اور انہیں وہاں سے گرفتار کر لیا۔ پولس نے بتایا کہ ملزمین اپنے دیگر ساتھیوں کی مدد سے ایک سازش رچی اور جعلی اور فرضی اکاؤنٹس کے ساتھ ساتھ جعلی ویب سائٹ بھی تیار کی اور اس کا حقیقی استعمال کر کے متاثرہ کو فوری منافع حاصل کرنے کے لیے رقم کو سرمایہ کاری طور پر جمع کروانے پر آمادہ کیا۔

کمرہٹی جوٹ مل میں پی ایف کے مطالبے پر مار پیٹ

کولکاتا (ایس این بی)

پچھلے کئی ہفتوں سے کمرہٹی جوٹ مل کے مستقبل مزدور مالکان سے ضرورت کے مطابق پی ایف فنڈ سے رقوم کے مطالبے کئے جا رہے تھے انتظامیہ دن و دن ٹالے جا رہے تھے واضح رہے کہ کارخانے میں تین ہزار مزدور کام پر مامور رہتے ہیں ایک اطلاع کے مطابق کارخانے میں مزدوروں کا سولہ کروڑ روپے جمع ہیں باقی دس کروڑ بنک کھاتے میں پڑا ہے کچھ کروڑ باغی شکل میں ہے پھر انتظامیہ ہماری اپنی ہی رقم کو وقت پر دینے سے ٹال مٹول کیوں کرتی ہے آج دن میں ملازمین پی ایف فنڈ کے مطالبے پر احتجاج پر اٹل رہے پھر بحث تکرار کے بعد فریقین کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی پھر معاملہ مار پیٹ کا رخ اختیار کر لیا جہاں تین اسٹاف طیب بابو افتر حسین اور رستم علی کو چوٹیں آئیں انھیں بعد ازاں پاس اسپتال میں داخل کیا جا چکا گیا دوسری جانب سبھی مزدور کام سے دوری بنائے ہوئے ہیں۔

آسنسول ٹائمس کا آٹھواں سالانہ جلسہ تاسیس

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول ٹائمس کے نام سے لیگل نیوز اور خبریں کافی مقبول ہیں۔ اس ادارہ نے اپنا آٹھواں سالانہ جلسہ تاسیس منایا۔ جس میں میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امر ناتھ چترجی اور دیگر عمائدین شہر نے شرکت کی۔

عالمی یوم مخالف منشیات کے موقع پر چندن نگر پولس کمشنریٹ۔ بھدر ریشور تھانہ اور تھنٹنی پاڑہ پولس بھاٹری کی جانب سے ایک جلوس نکالا گیا جس میں اے سی پی چندن نگر۔ بھدر ریشور تھانہ کے انسپکٹر انچارج۔ تھنٹنی پاڑہ۔ پولس بھاٹری کے زونل افسر و دیگر پولس کے ذمہ داران کے علاوہ اسکول کے طلبہ بھی موجود تھے۔

رات کے اوقات میں تبدیلی کے باعث میٹرو میں مسافروں کی تعداد میں اضافہ

کولکاتا (ایس این بی)

کولکاتا میٹرو کی آخری سروس یعنی نائٹ سروس کے وقت میں تبدیلی کی وجہ سے مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ میٹرو حکام اس اطلاع سے کافی خوش ہیں۔ دراصل کولکاتا میٹرو کے سی پی آر او کوشک متر نے بتایا تھا کہ ٹرائل کے لیے چلائی جانے والی آخری خصوصی نائٹ میٹرو میں پہلے رات 11 بجے سے چلائی جا رہی تھی، لیکن گزشتہ ہیرے سے میٹرو نے اس سروس کا وقت بدل کر 10.40 کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے میٹرو میں مسافروں کی تعداد صرف 600 رہ گئی۔ ساتھ ہی یہ تعداد گھٹی ہوگئی ہے۔ تاہم میٹرو نے اس حوالے سے کوئی سرکاری فہرست جاری نہیں کی ہے۔ یہاں مسافر بھی وقت کی تبدیلی سے خوش ہیں۔ رات کے وقت میٹرو سے سفر کرنے والی فتری کی کارکن نیہا سنگھ نے کہا کہ میٹرو کے اوقات میں تبدیلی کی وجہ سے انہیں بہتر سہولیات مل رہی ہیں۔ رات کو کم وقت میں گھر پہنچنا ممکن ہوگیا ہے۔ میٹرو کے ایک اور مسافر وصید ریاض نے کہا کہ رات کی خصوصی سروس بہت فائدہ مند رہی ہے۔ ہم اکثر دفتر سے شفٹ پر جایا کرتے تھے لیکن میٹرو کے چلنے سے سکون ملا۔

خضر پور میں زمین پر زبردستی قبضہ ہوا پر تشدد

دو گروہ کے درمیان پتھراؤ، پولس نے 4 افراد کو کیا گرفتار

شیخ ضیا، الدین

خضر پور علاقے میں مسجد احاطے کے اندر زمین کے ایک چھوٹے سے حصے پر زبردستی قبضہ کرنے کے لئے دو لوگوں کے درمیان تنازع میدان جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ دونوں جانب سے ایک دوسرے پر گھنٹوں پتھراؤ کیا گیا اور فٹ پاتھ پر کھڑی کئی گاڑیوں کی بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ حالات کو قابو میں کرنے کے لیے پولس فورس کو موقع پر اتارا گیا۔ مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولس نے چابکدستی سے کام لئے۔ مزید حالات نہ بگڑے جس کے لئے علاقے میں پولس اہلکاروں کی ایک بڑی تعداد تعینات کی گئی ہے۔ ساتھ ہی علاقے میں پولس گشت بھی لگا رہی ہے۔ خبر لکھے جانے تک 3 لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا تھا۔ پولس ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق گزشتہ روز تقریباً 19.30 بجے سے 19.35 بجے کے درمیان 5/2/H/20 بھوکیلاش روڈ پر محمد ارشاد ساکن اقبال پور کے رہائش کے سامنے سے جب عباس عالم عرف محمد چاند اپنی موٹر سائیکل سے جا رہا تھا تب ہی مسافر نے اسے روک کر اونچی آواز میں بات کی جس کے بعد بات بگڑ گئی جس کے نتیجے میں محمد چاند وہاں سے تیزی سے بھاگ گیا اور چند منٹوں کے بعد 9 سے 10 لوگوں پر مشتمل ایک گروہ کے ساتھ نذر کوہ چگہ پر واپس آیا۔ الزام ہے کہ مسافر اپنے فیملی ممبروں کے ساتھ مل چاند اور دیگر ساتھیوں کی جانب پتھراؤ شروع کر دیا۔ چاند اور اس کی فیملی ممبروں نے بھی مسافر اور اس کے اہل خانہ پر جوابی حملہ کرتے ہوئے پتھراؤ کیا۔ پولس نے بتایا کہ جائے وقوع پر پارکنگ پر کھڑی 3 سے 4 موٹر سائیکلیں نوٹ کی گئیں لیکن اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا ہے۔ پولس کی ابتدائی تفتیش کے مطابق سانحہ پور بندر تھانہ علاقہ کے 5/2 بھوکیلاش روڈ پر کے روڈ پر واقع خوفیہ مسجد کے احاطے کے اندر زمین کے ایک چھوٹے سے حصے پر زبردستی قبضہ کرنے کے لئے محمد ارشاد اور محمد چند کے درمیان سرد جنگ چل رہی تھی جو گزشتہ روز مار پیٹ اور پتھراؤ میں تبدیل ہوگئی۔ پولس نے بتایا کہ محمد چاند محمد ارشاد اور اس کے خلاف متعدد دفعات کے تحت ساتھ پورٹ تھانہ میں پولس نے کیس درج کی اور پھر پاری مہم کے دوران پولس نے محمد منہاج، آفتاب عالم عرف چاند، عمیل رحیم اور محمد ذیشان کو گرفتار کیا۔ پولس نے بتایا کہ جمعرات کو نذر بن کو علی پور عدالت میں پیش کیا گیا۔

خصوصی لوک عدالت کا قیام 29 جولائی سے

رام پور (ایس این بی)

سپریم کورٹ کے 75 ویں قیام کو لے کر سپریم کورٹ آف انڈیا کی طرف سے کل 29 جولائی سے 3 اگست تک ایک خصوصی لوک عدالت کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ سپریم کورٹ میں زیر التوا مناسب مقدمات کو خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے۔ سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی و ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گلدیپ سنگھ نے کہا کہ خصوصی لوک عدالت کا انعقاد معاشرے کے تمام طبقات کو قابل رسائی اور موثر انصاف فراہم کرنے کے عزم کے مطابق ہے۔ لوک عدالت تنازعات کو سمجھوتے کے ذریعے حل کرنے کا ایک متبادل فورم ہے۔ خصوصی لوک عدالت قائم کی جائے گی، جس میں تصفیہ کے عناصر ازدواجی جائیداد کے تنازعات، موٹر ایکسیڈنٹ کے دعوے، حصول اراضی، معاوضہ، خدمت اور مزدوری وغیرہ سے متعلق معاملات جو سپریم کورٹ کے سامنے زیر التوا ہیں جس میں فریقین کو کال کر سکتے ہیں اور مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ پر رجوع کر سکتے ہیں۔

بقیہ: ایمرجنسی کا نشانہ آئین پر اب ٹک کا سب سے بڑا حملہ

ہندوستان کے لوگوں کو پورا یقین ہے کہ صرف میری حکومت ہی ان کی خواہشات کو پورا کر سکتی ہے۔ انہوں نے ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلے کیلئے منعقد ہونے والے مسابقاتی امتحانات میں سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ سرکاری بھرتیوں یا تعلیمی امتحانات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے اور پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ حکومت ترقی یافتہ ممالک سے مقابلہ کرنے کیلئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دے رہی ہے اور ملک میں سڑکوں کا جال بچھانے کے لیے قومی شاہراہوں کی تعمیری رفتار کو دوگنا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کی مزدور قوت کا احترام، بہبود اور اختیار، بنا حکومت کی ترجیح ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلح افواج کو جدید بنانا اور دفاعی شعبے میں اصلاحات کرنا ضروری ہے اور اس لیے پچھلے 10 سالوں سے جاری دفاعی اصلاحات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو مزید کرنے کی سازش کے تحت جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کر کے افواہیں پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں میں ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں اور ہندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ مرمو نے کہا ہے کہ حکومت سماجی ترقی کے منصوبوں کو مربوط کر رہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے نئی این ڈی اے حکومت کا پہلا عام بجٹ مستقبل رخی ہونے اور اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد تاریخی اقدامات کیے جائیں گے جو ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے عزم سے ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، ہندوستان 11 ویں نمبر سے بڑھ کر 5 ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی وبا اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفاد میں کی گئی اصلاحات اور فیصلوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ آج ہندوستان عالمی ترقی میں 15 فیصد کا شراکت دار ہے۔ میری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کیلئے کام کر رہی ہے۔

بقیہ: صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

تشدد کی آگ اب جرم یام تھیلے پر امن اضلاع میں پھیل چکی ہے، جبکہ وادی امپھال اور دیگر علاقوں میں تبھی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مودی حکومت کے آنے کے بعد جنونی تشدد اور غریبوں کے گھروں پر غیر قانونی بلڈوزر چلانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حکمراں جماعتیں مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر مودی کی صدر جمہوریہ سے جھوٹ بول کر تالیاں بٹورنے کی سستی کوشش کر رہے ہیں، جسے ہندوستان کے عوام نے 2024 کے انتخابات میں مسترد کر دیا ہے۔

بقیہ: ٹیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کیس اسحاطات میں بھی

دھاندلی: مہاراشٹر پولیس

نمبر ملے ہیں جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 ٹیٹ طلبا کا بال نکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور بال نکٹ برآمد کیے ہیں۔ پولیس کو کل 12 بال نکٹ ملزمین کے موبائل ایپ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گرفتاری اور پی ڈی کے امتحانات کے بال نکٹ بھی ملے ہیں، جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔ مہاراشٹر پولیس جلد ہی اس ضمن میں بہار پولیس کی مدد سے سختی سے ہے، حالانکہ بہار پولیس کے ذریعے جاری جانچ کو اب سی بی آئی کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گنگا دھر گنڈے سے پوچھ گچھ میں اس معاملے میں کلیدی ملزم قرار دیے رہے ہیں، اس کا تعلق مہاراشٹر کے ساتلی سے ہے مگر وہ گڑگاؤں میں رہتا ہے اور ایک آٹو موبائل کمپنی میں کام کرتا ہے۔ اسی درمیان گنگا دھر کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے کہ اترا کھنڈ پولیس نے گنگا دھر کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ 25 جون سے گنگا دھر سے بات نہیں کر پا رہی ہے۔